سوال

(234) عند الزبح جانور کو قبلے کے رخ لٹانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی عند الذبح جانور کو قبلے رخ لٹانا ضروری ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سماحتہ المفتی محمد ابراہیم آل الشیخ رحمۃ اللہ علیہ ذبح کی سنتیں ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں : "نمبر 5 یہ ہے کہ جانور کو قبلہ رخ کیا جائے ۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی جانور ذبح کیا یا کسی ہدی کو نحر کیا تو اسے قبلہ رخ کیا اونٹ کا کھڑے کھڑے بایاں گھٹنا باندھنا چاہیے بکری اور گائے کو بائیں طرف لٹانا چاہیے ۔ (فتاوی اسلامیہ (3/431

واضح ہو کہ جونور کو قبلہ رخ لٹانے کا اہتمام ہونا چاہیے اگر کسی وقت نہ بھی ہوسکے تو ذبیحہ درست ہوگا ان شاء اللہ فعل ہذا ضروری نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ شریعت نے بے قابو دوڑے ہوئے اونٹ کے نحر کو ہر ممکن صورت میں جائز رکھا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص548

محدث فتویٰ